Government of
Gilgit-Baltistan

گلگت بلتستان
چائلڈ لیبر سروے
2018-2019

GILGIT-BALTISTAN Child Labour Survey

Center for Evaluation and Development

unicef
for every child

مجموعی صورتحال

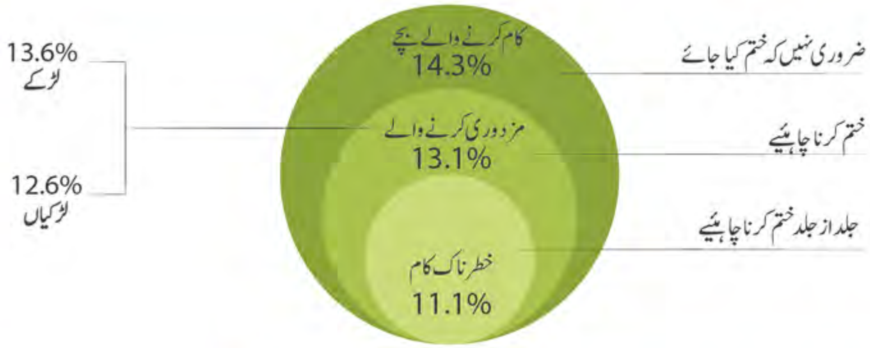

چائلڈ لیبر کا شکار بچے

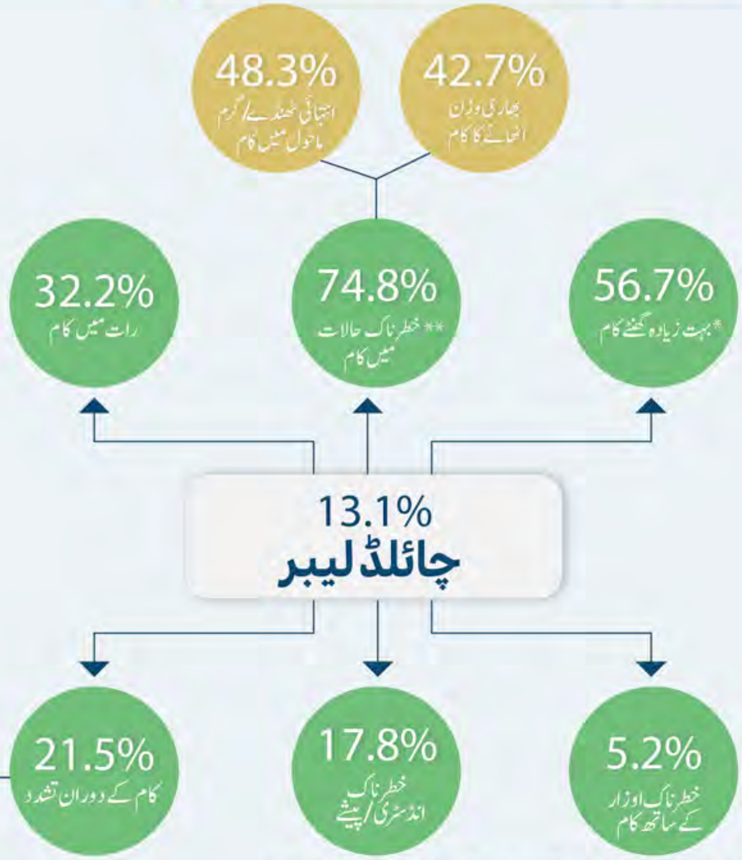

☆ 5 سے 13 سال کے بچوں کے لیئے 0 سے زائد گھنٹے، اور 14 سے 17 سال کے بچوں کے لیئے 48 گھنٹے سے زائد۔

☆ ☆ تعمیراتی انڈسٹری میں شرح سب سے زیادہ ہے۔

چائلڈ لیبر کی ضلعی سطح پر وسعت

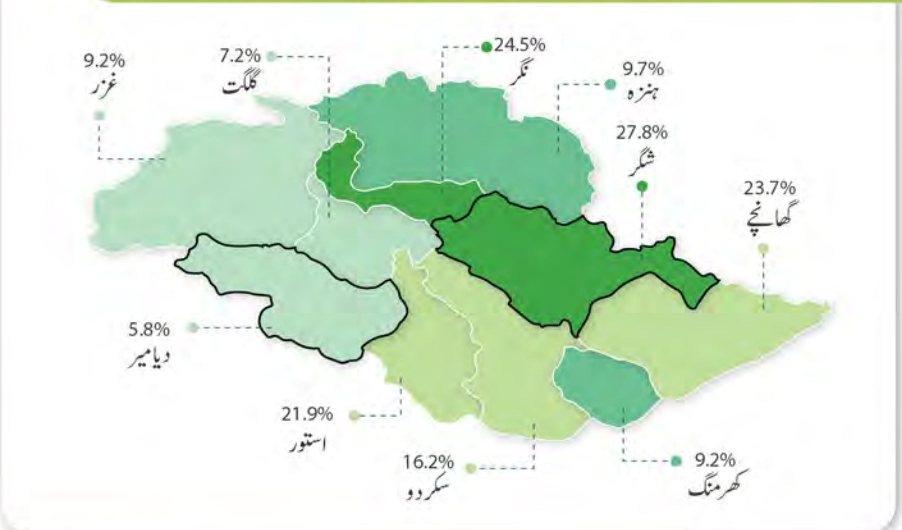

چائلڈ لیبر کا شکار بچے

9-5 سال کے بچے

13-10 سال کے بچے

17-14 سال کے بچے

کام کے دوران تشدد

چائلڈ لیبر کا شکار بچے زیادہ تر:

- ماں باپ دونوں یا کسی ایک سے محروم ہوتے ہیں۔
- گھرانے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کام کرتے ہیں۔
- ایسے گھرانے کا حصہ ہوتے ہیں جو کسی سانحے سے گزر چکا ہو۔

خصوصیات اور صورتحال

ایسے گھرانے جن میں کم از کم ایک بچہ چائلڈ لیبر کا شکار ہے
صوبے کی سطح پر 4 میں سے 1 گھر
دیہی سطح پر 3 میں سے 1 گھر
شہری سطح پر 10 میں سے 1 گھر

کام کی صورتحال

	لڑکیاں	لڑکے
خاندان میں بلامعاوضہ کام کرنے والا	89.0%	77.9%
ذاتی کام (زراعت)	7.1%	10.2%

انڈسٹری

	لڑکیاں	لڑکے
زراعت	62.0%	63.7%
جنگلات	11.4%	14.7%
پانی لانا	22.6%	6.0%

پیشے

	لڑکیاں	لڑکے
*ابتدائی پیشے	55.2%	50.1%
ہنرمند کاشتکار/کسان جنگلات میں کام کرنے والے اور ماہی گیر	41.7%	41.0%

*ابتدائی پیشے میں سادہ اور روزمرہ کے کاموں کی کارکردگی شامل ہے جس میں دستی اوزار اور قابل غور جسمانی طور پر محنت درکار ہے۔

چائلڈ لیبر کا شکار بچے ہفتے میں اوسطاً 8 گھنٹے کام کرتے ہیں

14-17 سال کے بچے	10-13 سال کے بچے	5-9 سال کے بچے
11.5 گھنٹے	7 گھنٹے	3.5 گھنٹے

غریب گھرانوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کا چائلڈ لیبر کا شکار ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔

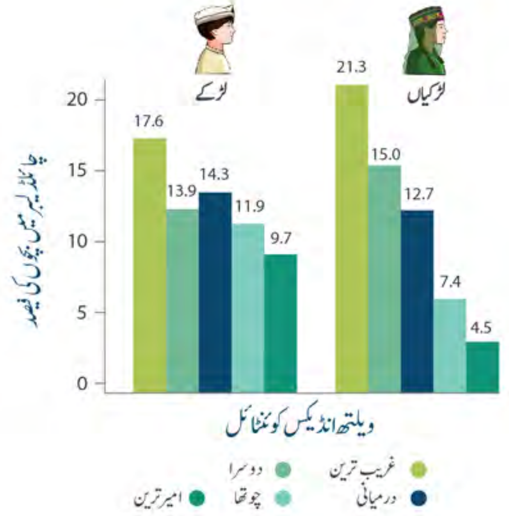

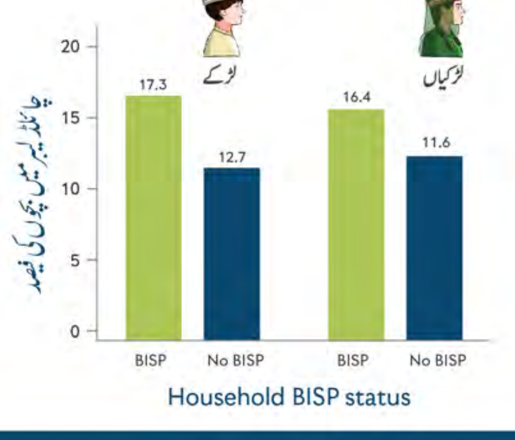

ایسے گھرانوں سے تعلق رکھنے والے بچے جن کے سربراہ ناخواندہ ہوتے ہیں (ان پڑھ) ہیں، ان کا چائلڈ لیبر کا شکار ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔

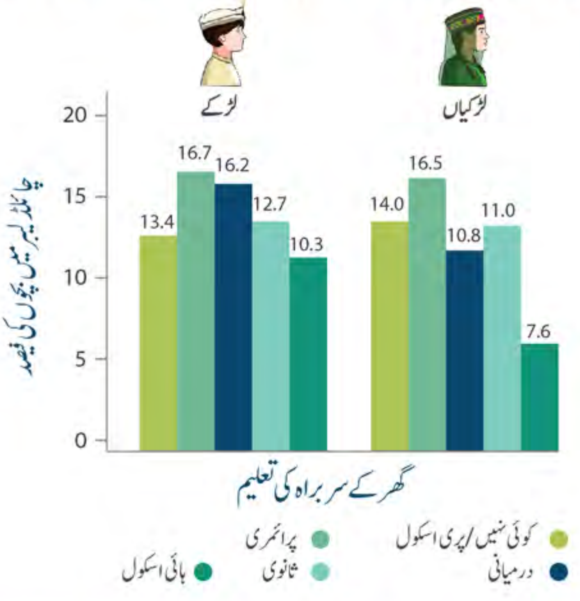

بچوں کی سرگرمیاں 5-17

لڑکیاں		لڑکے
3.7%	صرف کام	2.1%
66.8%	صرف اسکول جاتے ہیں	74.8%
10.0%	کام بھی کرتے ہیں اور اسکول بھی جاتے ہیں	12.8%
19.4%	کچھ نہیں کرتے	10.3%

نتائج

تعلیم

تعلیم چائلڈ لیبر کا شکار بچوں میں اسکول چھوڑنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔

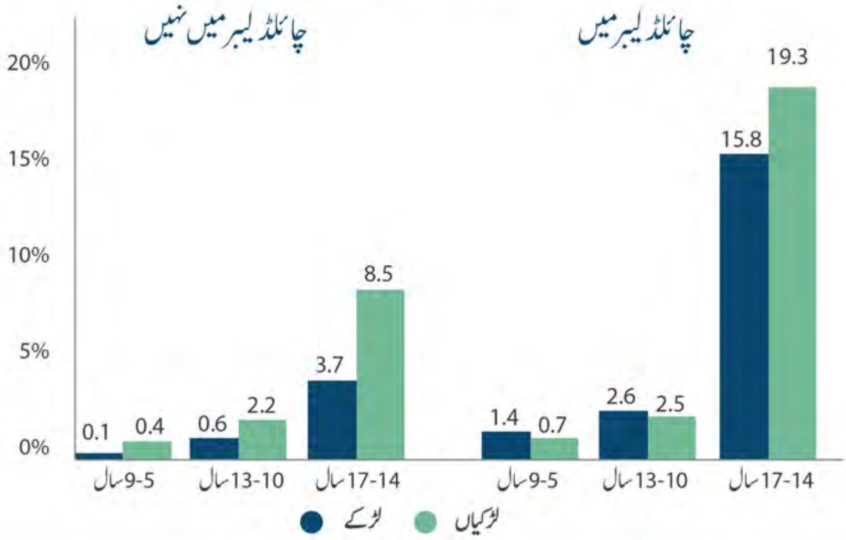

تقریباً* 12 فیصد چائلڈ لیبر کا شکار بچوں میں اپنے اسکول میں تعلیمی کارکردگی میں کمی کی وجہ کو کام کرنے کے ساتھ منسلک کیا۔

☆10 سے 17 سال کے بچوں کے درمیان

جسمانی اور ذہنی صحت

ایسے بچے جو خطرناک ماحول میں کام کرتے ہیں ان میں ذہنی صحت سے معلقہ مسائل سامنے آنے کی امکانات زیادہ ہیں۔

چائلڈ لیبر کا شکار بچے عام طور پر دگناز خمی ہوتے ہیں

55.8%
چائلڈ لیبر کے طور پر کام کرنے والے بچے

19.5%
ناسازگار اور خطرناک صورتحال میں کام کرنے والے بچے

51.7%
چائلڈ لیبر کے طور پر کام کرنے والے بچے

33.4%
کام کرنے والے بچے جو چائلڈ لیبر کے زمرے میں نہیں آتے

چائلڈ لیبر کا شکار 5 میں سے 1 بچہ شدید تھکاوٹ کو کام کرنے سے منسلک کرتا ہے۔